نماز کی قرائت کے مستحبات اور مکروہات

<?xml encoding="UTF-8"?>

نماز کی قرائت کے مستحبات اور مکروہات

مسئلہ 1195: مستحب ہے کہ تمام نمازوں کی پہلی رکعت میں سورہ ٔ (إِنّآ أَنْزَلْناهُ فى لَيلَةِ الْقَدْرِ) اور دوسری رکعت میں سورہ ٔ (قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَد) پڑھے۔

مسئلہ 1196: مکروہ ہے کہ انسان دن اور رات کی کسی بھی ایک نماز میں سورہ ٔ (قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَد) نہ پڑھے۔

مسئلہ 1197: سورہ ٔ (قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَد) کو ایک سانس میں پڑھنا مکروہ ہے۔

مسئلہ 1198: نماز گزار سورہ ٔ (قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَد) کے علاوہ اگر کوئی سورہ پہلی رکعت میں پڑھے تو اس کا دوسری رکعت میں پڑھنا مکروہ ہے لیکن اگر ایسا کرے تو اس کی نماز صحیح ہے ، چنانچہ نماز گزار سورہ ٔ (قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَد) دونوں رکعت میں پڑھے تو مکروہ نہیں ہے۔

مسئلہ 1199: فقہائے کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم نے بعض امور کو نماز کی قرائت میں مستحب شمار کیا ہے کہ جن میں سے مندرجہ ذیل مقامات ذکر کیے جارہے ہیں:

1۔ نمازگزار پہلی رکعت میں سورہ ٔ حمد پڑھنے سے پہلے کہے: (اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيطانِ الرَّجيمِ) اور بہتر ہے کہ اسے آہستہ کہے ۔

2۔ نماز ظہر اور عصر کی پہلی رکعت میں (بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحيمِ) کو بلند آواز سے پڑھے۔

3۔ حمد اور سورہ کو آہستہ سے پڑھے۔

4۔ ہر آیت کے آخر میں وقف کرے یعنی اس کو بعد کی آیت سے نہ ملائے۔

5۔ حمد اور سورہ پڑھتے وقت آیت کے معنی کی طرف توجہ کرے۔

6۔ اگر نماز کو جماعت سے پڑھ رہا ہے تو امام کی سورہ ٔ حمد ختم ہونے کے بعد اور اگر فرادیٰ پڑھ رہا ہے تو سورہ ٔ حمد ختم ہونے کے بعد کہے: (الحَمْدُ لِلّٰہ رَبِّ الْعالَمينَ) ۔

7۔ سورہ ٔ (قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَد) پڑھنے کے بعد ایک یا دو یا تین مرتبہ (كَذلِكَ اللّٰهُ رَبّى) یا (كَذلِكَ اللّٰهُ رَبُّنا) کہے۔

8۔ سورہ پڑھنے کے بعد تھوڑا انتظار کرے پھر رکوع سے پہلے کی تکبیر کہے یا قنوت پڑھے ۔

9۔ جو شخص حمد، سورہ اور نماز کے دوسرے اذکار کو پڑھ رہا ہے (یعنی مکمل نماز نہیں پڑھ رہا ہے) مستحب ہے ایسی جگہ نماز پڑھے جہاں اپنی آواز کو سنے اور شور و غل یا ہوا چلنے کی جگہ پر نماز پڑھنے سے پرہیز کرے۔